



سوال

صوفیہ کا یہ خیال درست نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا صوفیہ کا یہ خیال بھی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ کو وحی نازل ہونے سے پہلے قرآن کا علم حاصل تھا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید اپنے الفاظ و معانی کے ساتھ اللہ کا کلام ہے۔ اس میں سے سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ پر اقراء کی آیات نازل ہوئیں۔ اس کے بعد تینیس ۲۳ سال تک تھوڑا تھوڑا نازل ہوتا رہا۔ اللہ عزوجل نے یہ بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نزول قرآن سے پہلے قرآن نہیں جانتے تھے۔ مثلاً ارشاد ہے:

وَلَذَکَ اَوْفینَا اَیْکَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا نَاکُتْ ہَدْرِیْ نَالِکِتَابٌ وَّلَا الْاِیْمَانُ... ۵۲... الشوری

”اسی طرح ہم نے آپ پر اپنے حکم سے روح (یعنی قرآن) کی وحی کی۔ آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہوتی ہے اور ایمان کیا ہوتا ہے؟“

اس سے معلوم ہوا کہ صوفیہ کا یہ کہنا درست نہیں کہ آپ a وحی نازل ہونے سے پہلے بھی قرآن سے واقف تھے۔ یہ تو بغیر علم کے (اپنے پاس سے) باتیں بنا کر اللہ کے ذمہ لگانے میں شامل ہے۔ اسی طرح صوفیہ یاد دوسرے جو بھی یہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غیب جانتے تھے یہ غلط گمراہی اور کفر والی بات ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا۔ اس کی دلیل اللہ عزوجل یہ فرمان ہے:

قُلْ لَا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ الْغِیْبَ اِلَّا اللّٰہُ ۶۰... النمل

”(اے پیغمبر!) کہہ دیجئے آسمانوں اور زمین میں اللہ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا۔“

حدیث ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام



ج 1

محدث فتویٰ